اداریہ

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا حق ہے کہ ہم ان کا تذکرہ کریں کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے احسانات کا اقرار ہے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ: وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ (اور اپنے رب کی نعمتوں کا تذکرہ کریں) ابو نضرہؒ سے منقول ہے کہ: مسلمانوں کا یہ نظریہ رہا ہے کہ نعمتوں کا شکرانہ ادا کرنے کے طریقوں میں نعمتوں کا تذکرہ کرنا بھی شامل ہے (تفسیر طبری، 489/24) ابن قیمؒ کہتے ہیں کہ: اللہ کی نعمتوں کے تذکرے (یعنی تحدیث نعمت) کرنے والا اصل میں نعمتیں عطاء کرنے والے کی بڑائی بیان کرتا ہے، جس کے ذریعے وہ ان نعمتوں کو صرف اسی کی کرم نوازی اور احسان قرار دیتا ہے، وہ اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے ان نعمتوں پر اسی کی ثناخوانی کرتا ہے، لوگوں کو اللہ کے انعامات بتلاتا ہے، جس کا مقصد صرف اللہ کی بڑائی، حمد اور ثنا بیان کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی جان کو اس بات کا عادی بنانا مقصود ہوتا ہے کہ صرف اُسی سے مانگا جائے، اسی سے محبت اور امید لگائی جائے، چنانچہ ایسا شخص اللہ کی نعمتیں بیان کر کے تحدیثِ نعمت کرتا ہے۔ لہذا یہاں تحدیث نعمت کے طور پر یہ کہنا مقصود ہے کہ:

الحمدللہ، ہائیر ایجوکیشن کمیشن پاکستان کے شعبہ اکیڈمک کے اجلاس منعقدہ 27 دسمبر 2018ء میں ششماہی تحقیقی مجلہ "راحة القلوب" کو منظور کرتے ہوئے Y کیٹیگری تفویض کی گئی اور 26 اپریل 2019ء کو باقاعدہ لیٹر جاری کیا گیا۔

ہم اس کامیابی پر مجلس ادارت، مشاورت اور مجلس جائزہ کے تمام اراکین کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ یقیناً یہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم، مجلس ادارت/مشاورت اور مجلس جائزہ کے اراکین کی بہترین رہنمائی اور بہی خواہوں کی دعاؤں سے ممکن ہوا ہے۔ ہم مزید بھی توقع رکھتے ہیں کہ مذکورہ مجالس کے جملہ اراکین اور تمام بہی خواہ اپنی قیمتی آراء سے ہمیں ہر وقت نوازیں گے تاکہ تحقیق کا یہ سفر ہمیشہ کامیابی سے ہمکنار رہے اور ساتھ ہی اللہ رب کریم سے دعا گو ہیں کہ وہ حاسدین کی نظر بد سے بچائیں۔ حسد اللہ تبارک و تعالیٰ کی نعمتوں کے مقابلے میں اِظہار ناراضی ہے اور جو چیزیں رب ذوالجلال نے اپنے بندے کو عنایت کی ہیں حاسد اُن سے اِنکار کرتا ہے، ارشاد ربانی ہے کہ: إِن تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ (اگر آپ ﷺ کو بھلائی پہنچے تو اُن کو بُرا لگتا ہے) لہذا اللہ تعالیٰ "راحة القلوب" کو ایسے لوگوں کی شر سے محفوظ رکھے۔ آمین یارب العالمین

جب سے مجلہ کو ہائیر ایجوکیشن کمیشن پاکستان کی طرف سے منظور کیا گیا ہے تو اہل علم کی جانب سے کثیر تعداد میں مقالات موصول ہونے لگے۔ اگرچہ ادارہ کو اس بات پر سخت ناراضی ہے کہ جب تک مجلہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن سے منظور نہیں ہوا تھا تو بہت کم محققین اپنے مقالات بھیجا کرتے تھے اور جب بھیجتے بھی تھے تو پہلے کیٹیگری کا پوچھتے، جبکہ اب مقالات کی بھرمار ہے جن میں ہر قسم کے رطب و یابس بھی شامل ہوتے ہیں، لیکن بہر حال ادارہ اس چیز کو خاطر میں لائے بغیر اپنے اصول اور معیار کو مد نظر رکھ کر ہر آنے والے مقالے کو اپنے نمبر آنے پر شائع کرتا ہے۔ اب اس مرحلے پر جبکہ مقالات کثیر تعداد میں موصول ہونے لگے اور ہر ایک اپنے مقالہ کی

اشاعت کیلئے جلدی میں ہے، جو کسی صورت بھی ممکن نہیں۔اس سلسلے میں ادارہ نے اراکین ادارت ومشاورت کے اجلاس کو ناگزیر قرار دیا تاکہ ایک لائحہ عمل ترتیب دیا جاسکے۔ لہذا اس سلسلے میں اراکینِ ادارت ومشاورت کے مختلف اجلاس کراچی وکوئٹہ میں منعقد ہوئے۔ پہلا اجلاس 05/ جنوری 2019ء کو کراچی میں شکاگو امریکہ سے آئے ہوئے مجلس مشاورت کے رکن پروفیسر ڈاکٹر محمد مشتاق کلوٹا کی زیر صدارت جبکہ دوسرا اجلاس 12/جنوری 2019ء کو کوئٹہ میں پروفیسر ڈاکٹر عبدالعلی اچکزئی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ مجلس ادارت ومشاورت کے اراکین نے بالمشافہ، ویڈیو کانفرنس اور واٹس ایپ کے ذریعے شرکت کی جبکہ بعض اراکین نے فیصلوں کی تائید کی۔ مذکورہ اجلاسوں میں مجلہ کے ایڈیٹر ڈاکٹر سید باچا آغا کو مختلف مسائل ومشکلات کے باوجود بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے سے ایک علمی وتحقیقی مجلے کے اجراء اور پھر ہائیر ایجوکیشن کمیشن کی جانب سے اسے Y کیٹیگری ملنے پر مبارکباد پیش کی اور ان کی کارکردگی کو سراہا۔اجلاس میں مجلہ سے متعلق مختلف امور کا جائزہ لیا گیا اور متفقہ طور پر درج ذیل فیصلے کئے گئے:

تحقیقی مجلہ "راحۃ القلوب" ہر حال میں ہائیر ایجوکیشن کمیشن پاکستان کے جملہ قواعد وضوابط کو مد نظر رکھ کر شائع کیا جائے گا۔ہائیر ایجوکیشن کمیشن پاکستان کی پالیسی کے مطابق 19٪ یا اس سے کم پلیجیرزم کا مقالہ قابل اشاعت ہوگا۔

تحقیقی مجلہ "راحۃ القلوب" کو موصول ہونے والے تمام مقالہ جات اشاعت سے قبل کوئٹہ میں موجود اراکین ادارت و مشاورت سے ابتدائی ملاحظہ ومنظوری کے بعد اندرون وبیرون ملک تحکیم/جائزہ Review کیلئے ارسال کئے جائیں گے۔

اردو اور عربی مقالات صرف ایک محقق کے نام سے شائع کئے جائیں گے۔اگر کوئی محقق ایم فل یا پی ایچ ڈی سکالر ہو تو محقق کے ساتھ ساتھ اسکے نگران/سپروائزر کا نام بھی شائع کیا جائے گا۔اسی طرح اگر ایک ہی موضوع پر 2 محققین ایم فل یا پی ایچ ڈی کر رہے ہوں تو اس صورت میں بھی دونوں محققین کے نام شائع کئے جائیں گے البتہ انگریزی مقالات 2 ناموں سے شائع کئے جا سکتے ہیں۔

چونکہ مدیر کو کثیر تعداد میں مقالہ جات موصول ہوتے ہیں اس لئے تمام موصول ہونے والے مقالہ جات وصولی کے اعتبار سے نمبر وتاریخ کو مد نظر رکھ کر ترتیب وار ونمبر وار شائع کئے جائیں گے۔اس لئے تمام معزز اہل قلم اس سلسلے میں اپنے مقالہ جات کی اشاعت کیلئے اپنے نمبر کا انتظار کریں اور جلدی اشاعت کیلئے مجلس انتظامی کو مجبور نہ کریں۔

Acceptance Letter صرف اسی وقت جاری کیا جائے گا جب مقالہ کے دونوں (اندرون وبیرون ملک) تحکیم/ جائزہ Review رپورٹ اثبات میں ہو۔ایک محقق کے نام سے مسلسل دو شماروں میں کسی کا مقالہ شائع نہیں کیا جائے گا۔

امید ہے کہ اہل علم ان فیصلوں کی تائید فرما کر ہمارے دست وبازو بنیں گے تاکہ مجلہ مزید کامیابی سے ہمکنار ہو۔

ڈاکٹر سید باچا آغا

مدیر ششماہی تحقیقی مجلہ "راحۃ القلوب" کوئٹہ